باہم محبت وتعلق رکھنے والی فیملی بچوں کیلئے مضبوط قلعہ کے مانند ہوتی ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، جَعَلَ الْأُسْرَةَ مَحْضِنَ الْأَبْنَاءِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا)[(١)].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! بلا شبہ خاندان اور فیملی ایک عظیم نعمت ہے اللہ ربُّ العزت نے قرآن کریم میں اس نعمت کو

(١) الفرقان: ٧٤.

بار بارذِکر فرمایا ہے چنانچہ ایک آیت میں خاندان کے اوپر تلے اجزاء کو یوں بیان کیا ہے: (وَاللَّهُ جعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً)[1]. اور اللہ تعالی نے تم ہی میں سے تمھارے لئے بیویاں بنائیں اور (پھر) ان بیویوں سے تمھارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے، خدائے عزّوجلّ نے میاں بیوی کی باہمی محبت وہمدردی کو خاندانی استحکام واتحاد کا سبب بنایا ہے اور ہم آہنگی اور باہمی تعلق کا ذریعہ قرار دیا ہے چنانچہ ارشاد ہے: (وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً)[2].اوراسی کی نشانیوں میں سے یہ ہیکہ اس نے تمھارے لئے تمھاری جنس کی بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا فرمائی، الغرض اتحاد

---

(١) النحل: ٧٢.
(٢) الروم: ٢١.

ومحبت سے معمور فیملی کے سائے میں بچے محبت وشفقت سے نہال ہوتے ہیں نیز مکمل سرپرستی اور بھرپور توجہ پاتے ہیں اپنے گھر کی وسعتوں میں باری تعالیٰ سے ان کا تعلق قوی ہوتا ہے اور ان کے اندر اللہ جلّ جلالہٗ کی قدرت ورقابت کا شعور مضبوط ہوتا ہے کیونکہ والدین ان کے اندر ایمان کی خوبیاں پختہ کرتے رہتے ہیں جیساکہ باری تعالیٰ نے حضرت لقمان کا قصہ بیان کیا ہے اور انہوں نے اپنے بیٹے کو جو قیمتی نصیحتیں کی تھیں انہیں ذِکر فرمایا ہے:(يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ)[1]. بیٹے اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمان میں ہو یا

---

(١) لقمان: ١٦.

زمین کے اندر ہو تب بھی اسکو اللہ تعالی ظاہر کر دے گا بیشک اللہ تعالی بڑا باریک بیں، باخبر ہے

بچوں کے تئیں اپنی ذمہ داری کا احساس رکھنے والو! کامیاب فیملی میں والدین اپنی ذمہ داری کی اہمیت سمجھتے ہیں پس وہ بچوں سے بھرپور محبت و شفقت کرتے ہیں ان کی تربیت کیلئے اپنا وقت فارغ کرتے ہیں ہر موقع کو ان کی تربیت کیلئے اور ان سے بات چیت کیلئے استعمال کرتے ہیں یہاں تک کہ بچوں کو والدین کی شفقت و محبت کا بھر پور اعتماد مِل جاتا ہے اور والدین ایک طرح سے ان کے دوست بن جاتے ہیں جو بچوں کے ساتھ نرم گفتگو کرتے ہیں ان کی رائے کو توجہ سے سنتے ہیں ان کی امنگوں اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں ان کی مشکلات دور کرتے ہیں اچھے دوست منتخب کرنے میں ان کی رہنمائی کرتے ہیں سوشل میڈیا کو نفع بخش چیزوں میں استعمال کرنے کی نصیحت

کرتے ہیں اور نقصان دِہ چیزوں سے بچنے کی تاکید کرتے رہتے ہیں ایک حکیم نے اپنے بیٹے کو اس طرح وصیت کی تھی: «يَا بُنَيَّ مَنْ يَجْتَنِبْ مَدَاخِلَ السُّوءِ يَأْمَنْ، وَمَنْ يَصْحَبِ الصَّاحِبَ الصَّالِحَ يَغْنَمْ»[(١)]. میرے پیارے بیٹے! جو شخص برائی کی جگہوں سے دور رہتا ہے وہ گناہ اور بدنامی سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص نیک دوست کی صحبت اختیار کرتا ہے وہ بہت غنیمت اور فائدے میں رہتا ہے، یا اللہ !یاکریم! ہمارے بچوں اور بچیوں کی حفاظت فرما اور ہماری آل واولاد میں خیر وبرکت عطا فرمان نیز ہم سبکو عبادت واطاعت کی توفیق دیدے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(١) الزهد والرقائق لابن المبارك: ٣٧٣.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَوْجبَ عَلَى الْوَالِدَيْنِ حِمَايَةَ الْبَنَاتِ وَالْبَنِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

رفیقانِ ملتِ ایمانیہ! میرے دوستو! نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّ لِوَلَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا»[1]. بلاشبہ تمھاری اولاد کا تمھارے اوپر حق ہے، بچوں کے حقوق میں یہ بھی شامل ہے ان کو پُر امن فیملی اور خوشگوار ماحول میں زندگی گذارنے کا موقع ملے، فیملی کے ذمہ دار ہر نقصان اور آفت سے ان کو محفوظ رکھنے کی کوشش کریں، نشہ آور چیزوں کے چنگل میں پھنسنے سے ان کو بچائیں، منشیات کو فروغ دینے والوں سے ان کو دور رکھیں اور اس کے خطرات سے ان کو آگاہ کرتے

(۱) مسلم: ۱۱۵۹.

رہیں یہ لَت جس گھر میں بھی داخل ہوتی ہے اس کے استحکام کو تہ وبالا کردیتی ہے اور اس کے امن وسکون کو برباد کر دیتی ہے بلاشبہ جس نے بھی منشیات کا استعمال کیا تو یہ لَت اس کا دین تباہ کردیتی ہے اس کا مال برباد کردیتی ہے اس کی صحت خراب کردیتی ہے اور اس کا مستقبل تاریک کردیتی ہے ہاں جس بندے کو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق دیدے اور وہ اپنا حال درست کرلے، راست پر آجائے اور اللہ کی طرف رجوع ہوجائے اس کی بات دِگر ہے **بچوں کے قابل احترام والدین!** منشیات سے محفوظ رہنے میں اپنے بچوں کے بہترین معاون بنو اور خدانخواستہ اگر کوئی بچہ اس کا شکار ہوچکا ہے تو اس دَلدَل سے نکلنے میں اس کی بھرپور حمایت اور مدد کرو اور اس کے سامنے امید کا دروازہ کھول کر اس کیلئے اچھا سہارا بن جاؤ تاکہ وہ از سر نو اپنی زندگی شروع کرسکے پس وہ اپنے معاشرے کا نفع بخش فرد بن سکے ملک وملت کی تعمیر وترقی میں حصہ لے سکے اور دین

ودنیاکی کامیابی حاصل کرسکے،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاكْلَأْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.** اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ

وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. **عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.